

اسماعیلی و بابی دیوبندیوں کے عقائد میں تضاد

اپنے منہ مشرب اور کافر

اولیاء اکرام کے اختیارات و تصرفات کے انکار میں دیوبندی مصنف نے ”بریلوی فتنہ کاروپ“ نامی کتاب میں مولوی اسماعیل دہلوی کی کتاب ”منصب امامت“ سے ایک عبارت نقل کی اس کا ترجمہ بھی انہوں نے کیا، وہ یہ ہے:

”اور نہ ایسا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عالم میں تصرف کرنے کی قدرت ان کو دی ہے اور انسانوں کے معاملات ان کے حوالے کر دیئے ہوں وہ بامر الہی اپنی قدرت سے یہ تصرف عالم کون میں کرتے ہیں، ایسا عقیدہ رکھنا خالص کفر شرک ہے۔ جو کوئی ان اولیاء اللہ کے بارے میں یہ نتیجہ عقیدہ رکھے وہ بلاشبہ مشرک و کافر ہے“

بریلوی فتنہ کاروپ، مطبوعہ ادارہ اسلامیات انارکلی لاہور ص ۱۳۸

ایک طرف تو دیوبندی عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اولیاء کو یہ قدرت نہیں دی کہ وہ عالم میں تصرف کریں، کسی کی مصیبت میں کام آئیں۔ اور کوئی بلا دفع کریں

مگر دوسری طرف اسماعیلی دہلوی کے عقیدہ کا خون ہوتا دیکھیں اور دیکھیں دیوبندی کسی طرح اپنے منہ مشرک اور کافر بنے۔

دیوبندی مولوی عبدالرحیم سہانپوری کا یہ دعویٰ ملاحظہ فرمائیں کہ ان کو اللہ تعالیٰ نے اس بات کی قدرت دی ہے کہ وہ فضا میں اڑتے ہوئے ایک بے جان پتلے کو صرف ہاتھ کے اشارہ زمین پر اتار لیں اس سے بات کریں اور اسے واپس کر کے بہت سے لوگوں کے سروں سے بلا ٹالیں

بحوالہ ”آپ بیتی نمبر ۶ ص ۳۱۱، ۳۱۲“

ناظرین اب آپ ہی فیصلہ کریں۔ یہ اسماعیلی وہابی عقائد میں تضاد ہے یا نہیں۔

یہ اپنے منہ مشرک اور کافر ہوئے یا نہیں

جو قدرت خدا نے دیو بندی مولوی کو عطا کی ہے وہی قدرت انبیاء و اولیاء کا عطا

کر دئے تو کفر شرک ہو جائے؟

اللہ عزوجل ہم کو ان اسماعیلی وہابی دیوبندیوں کے شر سے بچائے

www.islamimehfil.com

www.nafseislam.com

www.irshad-ul-islam.com

ارشد القادری کی کتاب زلزلہ کا تحقیقی و تنقیدی جواب

بریلوی فتنہ کا نیاروپ

مؤلف

مولانا محمد عارف سنبھلی استاذ ذوقہ اعلیٰ لکھنؤ

زیر نگرانی

حضرت مولانا محمد منظور نعمانی دامت برکاتہم



فعل اور تصرف نہیں ہوتے بلکہ اللہ تبارک و تعالیٰ کا فعل اور تصرف ہوتے ہیں۔ اگر کوئی شخص اس کو ان اولیاء اللہ صاحب خدمت، ہی کا فعل اور تصرف اور ان کی تہذیب و تمدن سمجھے تو یہ مشرک و عقیدہ ہوگا۔ چنانچہ فرماتے ہیں۔

پس تغیرات اور حالات میں جو تبدیلیاں
و جن کا اوپر ذکر ہوا، اس عالم میں یا
انسانوں کے احوال میں پیدا اور ظاہر
ہوتی ہیں وہ سب ان اولیاء برحقین
کی قدرت اور طاقت کا نتیجہ نہیں ہیں
اور نہ ایسا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے
اس عالم میں تصرف کرنے کی قدرت ان کو
دی ہو اور انسانوں کے معاملات
ان کے حوالے کر دیئے ہوں اور وہ
بے اثر الہی، اپنی قدرت سے یہ تصرفات
عالم کو ان میں گھس گھسائیں، ایسا عقیدہ
رکھنا مخالف شرک و کفر ہے جو کوئی ان
اولیاء اللہ کے بارہ میں یہ قریح عقیدہ
رکھے کہ وہ اپنی قدرت سے یہ تصرفات
کرتے ہیں وہ بلاشبہ مشرک و کافر
الحاصل کسی مقرب بندہ کے خاص

پس انہی از تغیرات و تعلقات
مذکورہ چیزوں و اقطار عالم و اطوار بنی آدم
عادت و سیر و مہل و قدرت کاملہ
ایشان نیست نہ از نتائج طاقت انہی
نہ از یک حق جل و علا ایشاں و قدرت
آثار تصرف علم عطا فرمودہ کا و دار
بنی آدم یا ایشاں تقدیر یعنی خودہ پس
ایشاں بامر الہی قدرت خود صرف مہل
و ایں تصرفات گونا گوں و تغیرات
بوقلموں در عالم کون پر رومے کا سے
آند کہ ایں اعتقاد شرک محض است
و کفر بکت ہر کہ سبحان ایشاں ایں
عقیدہ عقیدہ داشتہ یا شد بے شک
مشرک مرد و است و کافر مطرد
الحمد نزد تقدیر الہی بنا بر وجہ
کے با دعائے کے از مقبولین امر ہے

ماہنامہ نوائے اولیٰ الانصار

آپ بیتی

میدادِ ایمان

جسٹس

قطب العالم حضرت اقدس شیخ الحدیث مولانا
عجیل زکریا صاحب دس سرفراز اپنے اکابر کے
طریقہ تعلیم اور تحصیل علم نیز زہد و تقویٰ و اخلاص کے
واقعات و مجاہدات کو خوش اور دلچسپ نہیں نہایت
تحقیق و احتیاط کے ساتھ رقم فرمایا ہے

یہ جدید آفٹ ڈریسنگ

مردان اور عورتوں کے لیے کیا گیا ہے

ناشر

مکتبہ مفتی محمد
۱۴ - اردو بازار ○ لاہور

ریزگاری واپس کر کے کہا کہ میں اب اس معاملہ کو فراموش کرتا ہوں۔ پھر میں نے کہا کہ مسجد سے باہر چلو
وہاں پھر اس معاملہ کا ذکر فرمادیں گے۔ چنانچہ مسجد سے باہر آکر اور روپیہ دے کر میں نے پھر ان
سے ریزگاری لے لی۔ مولوی محمد رشید کی اس بات سے میرا جی بڑا غوشی ہوا۔ کیونکہ ظاہر کرتا تو ضروری
ہی تھا لیکن انھوں نے نہایت ادب سے غما کر لیا۔ یہ پوچھا کہ کیا یہ سچ ہے تو داخل نہیں؟

(انامات پڑھئے)

مضمون بالا بہت طویل ہے اور میرے اکابر کا معمول اس میں بہت ہی قابل رشک ہے
حقیقت میں تو یہ تواریخ کے ابواب سے ہے۔ اہمیت کی وجہ سے ان واقعات کو علیحدہ لکھوا دیا اور
نمونہ کے طور پر علیحدہ لکھوایا۔ ان سب کا ہمارا اپنی کم مائیگی کے استحضار پر ہے۔ جتنی بھی اندر
میں اپنی کم مائیگی ہوگی اور اس کا استحضار ہوگا اتنا ہی زیادہ دوسروں کے اعتراض اور
تنقید پر غور کم آئے گا۔

حضرت شاہ عبدالرحیم صاحب سہارنپوری جو بڑے صاحب کشف و کرامات تھے سہارنپور
ہی میں ان کا مزار بھی ہے۔ عید گاہ سے سراسر گاہ کی سڑک پر جاتے ہوئے، ہائیں جانب ایک
مسجد کے قریب ہے اور ان کے کشف و کرامات کے بہت تھے مشہور بھی ہیں۔ میرا چاندان
کا تکیہ کلام تھا ہمارے کاغذ صلیب کے مولوی روشن علی خان اپنے بچپن میں ان کی خدمت میں
رہا کرتے تھے۔ ایک دفعہ حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ وضو کر رہے تھے۔ ایک قندیل اوپر
اڑا جا رہا تھا غرض کہ گئے میرے چاندان یہ دیکھا کیا جا رہا ہے مولوی روشن علی صاحب نے فرمایا
کہ حضرت! مجھے تو پتہ نہیں کیا ہے فرمائیے کہ یہ جادو جا رہا ہے اور مجھے اللہ نے یہ قدرت دی
ہے کہ میں اس کو اتار لوں۔ مولوی روشن علی صاحب نے کہا کہ ضرور اتار لیں۔ حضرت شاہ صاحب
نے ہاتھ سے اشارہ کیا وہ نیچے اتر آیا۔ اس میں ایک آدمی کا پتلا بنا ہوا تھا اور اس میں بہت
سی سونیاں اوپر سے نیچے تک چھبائی ہوئیں تھیں۔ حضرت نے اس سے پوچھا تو کوئی ہے اللہ
نے اس کو گویا حکم فرمایا۔ اس نے کہا میں جادو ہوں۔ حضرت نے اس سے فرمایا کہ کہاں

سے آیا ہے اور کہاں جاوے گا۔ اس نے بتایا انھوں نے جگہ سے آیا ہوں فلاں کو مارنے جا رہا ہوں حضرت نے اس سے دریافت فرمایا کہ جس نے بھی اس کا کہنا مانے گا یا ہمارا اس نے عرض کیا اب تو آپ کو ہی کہنا انوں کا حضرت نے فرمایا کہ جہاں سے آیا ہے وہیں چلا جا اگلے دن معلوم ہوا کہ وہ جلد گزر گیا حضرت نے فرمایا کہ یہ میں نے اس سے کہا کہ نہ معلوم وہ اور کتنوں کو مارے گا۔

ایسے ہی ان کی کرامات و کشف کے سلسلہ کا دوسرا واقعہ بھی مشہور ہے کہ پنجاب سے حکیم نور الدین بسلسلہ معالجہ حضرت شاہ صاحب کے پاس آئے حضرت نے ان سے فرمایا کہ حکیم صاحب پنجاب میں کوئی جگہ نادیان ہے۔ وہاں سے کسی نے نبوت کا دعویٰ تو نہیں کیا؟ حکیم صاحب نے کہا کہ کسی نے نہیں کیا حضرت شاہ صاحب نے فرمایا کہ وہاں سے ایک شخص نبوت کا دعویٰ کرے گا اور لوگ غفلت میں آپ کو اس کا صاحب سمجھا ہے۔ آپ کے اندر ایک مرض ہے (بحث کرنے کا اور دیکھنے کا) یہ مرض آپ کو وہاں لے جائے گا اور آپ جلا ہوں گے۔ ہم تو اس وقت نہ ہوں گے مگر آپ کو پہلے سے مطلع کئے دیتے ہیں چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے نبوت کا دعویٰ کیا اور حکیم صاحب اس سے مناظرہ کرنے کے لئے گئے اور اس کے دام میں پھنس گئے اور اس پر ایمان لے آئے اور پھر اس کے خلیفہ اول ہو گئے۔ (نور الدین)

ہمارے اعلیٰ حضرت شاہ عبدالرحیم صاحب رائے پوری نور الدین قادری انہی شاہ عبدالرحیم صاحب سہارنپوری سے بیعت تھے ان کے اجل خلفاء میں تھے اس کے بعد حضرت نے امام ربانی قطب عالم گنگوہی کی طرف رجوع کیا کسی نے حضرت سے پوچھا کہ آپ نے اپنے دونوں شاگردوں میں کیا فرق پایا۔ تو حضرت نے جواب دیا کہ حضرت گنگوہی قدس سرہ کے یہاں نجیب و پندار کا سر کش ہوا تھا۔ درحقیقت یہ ایسا جسم تامل ہے کہ اس کی نحوست بہت ہی جھلک اور اکابر کے ہوتے ہوئے بھی اپنی نحوست دکھلا کر بغیر نہیں رہتی۔ اس سے بڑھ کر کیا ہو گا کہ عین کی لڑائی میں سید انگوین ختم الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ہوتے ہوئے بھی صابر کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو ابتداءً مغلوب ہونا چاہیے فتح مکہ کے بعد معلوم ہوا کہ جنس کے کفار یعنی قبیلہ ہوازن